# Bachelor of Arts (B.A.) Part–II Fourth Semester Examination

## URDU

## (Compulsory)

## (Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبرا۔ منشی پریم چند کی سوانح حیات مختصراً تحریر کرتے ہوئے ناول 'غبن' کی روشنی میں ان کی مکالمہ نگاری کو واضح کیجیے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔ (کوئی چار) 16

۱۔ نور پور سے دور کسی دوسرے شہر میں رہنے کے لیے جاوید کیوں مجبور ہے؟

۲۔ ڈرامہ ''مٹی کا بلاوا'' کے کس کردار نے آپ کو متاثر کیا اور کیوں؟

۳۔ نور پور سے میر غیاث حسین کی رخصتی کا حال اپنے لفظوں میں لکھیے۔

۴۔ نور پور سے رخصتی کے وقت میر صاحب حکیم صاحب سے کیا التجا کرتے ہیں؟

۵۔ نور پور کی بستی میں گورگریاں کا سا منظر کیوں ہے؟

۶۔ رفاقت چچا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ لکھیے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ (کوئی دو) 8

(۱) چھٹی دہائی کے ابتدائی چند سال اردو شعر و ادب میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان دنوں جہاں ایک پرانی تحریک دم توڑ رہی تھی وہیں ایک نیا ادبی رجحان جنم لے رہا تھا۔ یہ رجحان کسی باقاعدہ ادبی تحریک کا نتیجہ نہیں تھا، چنانچہ چند اختلافی مسائل کا شکار بھی رہا۔ جدید شعری ادب میں خصوصاً غزل جہاں تیزی سے مقبولیت کے مراحل طے کر رہی تھی وہیں غیر مساعد حالات سے بھی گزر رہی تھی۔ جدید غزل پر جہاں اپنے عہد سے بے خبری کا الزام تھا وہیں اس کے لب و لہجے کو لسانی شکست وریخت کا نام بھی دیا جا رہا تھا۔

(۲) شاہد کبیر کے بعد علاقہ ودربھ میں جدید شاعری کو فروغ دینے میں جس شاعر کا نام بے ساختہ زباں پر آتا ہے وہ ہیں جواں سال ڈاکٹر مدحت الاختر۔ اپنے نکھرے نکھرے لب ولہجہ، معیاری اسلوب، تنوع ورنگارنگی، جدیدیت کے صحت مند مقصدی وتعمیری رجحانات کی بنا پر ڈاکٹر مدحت الاختر کو ودربھ کے شعرا میں ایک انفرادی حیثیت حاصل ہے۔ جدیدیت کے علمبردار اس شاعر کا پورا نام محمد مختار مدحت الاختر ہے۔ پیدائش ۱۵ر مئی ۱۹۴۵ء کو کامٹی کے ایک خوشحال مومن گھرانے میں ہوئی۔

(۳) بچوں کے ادب سے مراد وہ ادب ہے جس میں بچوں کے موضوعات اور مسائل ومعاملات پر اظہار خیال کیا گیا ہو اور جو ادب بچوں کی ذہنی سطح، نفسیات اور فطری دلچسپی کو مدنظر رکھ کر سہل آسان اور زود فہم زبان میں تخلیق کیا گیا ہو۔ عالمی حیثیت کی ترقی یافتہ زبانوں میں ادبِ اطفال کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے کہ اسے بچوں کی شخصیت کی تشکیل اور تہذیب واصلاح کے پیشِ نظر تخلیق کیا جاتا ہے۔ بچوں کے لئے لکھنا ایک مشکل امر ہے کیونکہ بچوں کے ادب کی تخلیق کے لیے قلم کار کا بچوں کی نفسیات، فطرت اور ان کی ذہنیت سے واقف ہونا بے حد ضروری ہے۔

(ب) شاہد کبیر کی حیات اور ادبی کارناموں پر مفصل روشنی ڈالیے۔ 8

**یا**

ڈاکٹر سروشہ نسرین قاضی کے حالاتِ زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ نوجوانوں کی ہے ہمت، تو دلیروں کی سپر
کانپتے ہیں دشمنوں کے تیری ہیبت سے جگر
نورِ دانش تو، فروغِ جلوہ ایماں ہے تو
دل ہے تو سرمایۂ صبر و شکیب جاں ہے تو

۲۔ زمیں والوں کے سرخم اس کے آگے ہو رہے ہوں گے
سلامی دے رہا جھک کے اس کو آسماں ہوگا
برہمن مندروں میں اپنی پوجا کر رہے ہوں گے
مسلماں دے رہا اپنی مساجد میں اذاں ہوگا

۳۔ تیرے دودھ کی سب میں طاقت
الفت، عزت، ہمت، جرأت
تیری دعائیں فتح و نصرت
تیرے پاؤں کے نیچے جنت
ماتا کو پرنام، اے ماں اے ماں تجھ کو سلام

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے۔ 8

۱۔ مادرِ ہند

۲۔ نویدِ آزادیٔ ہند

۳۔ قومی گیت

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ 16

۱۔ رتن کی زندگی کس طرح حادثات کا شکار ہوگئی؟

۲۔ ڈرامہ 'مٹی کا بلاوا' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

۳۔ شاہد کبیر نے مدحت الاختر کی کن شاعرانہ خوبیوں کی وضاحت کی ہے؟

۴۔ نظم 'مادرِ ہند' میں شاعر کیا پیغام دیتا ہے؟